سوال

(681) گانے بجانے کے بارے میں روایات کی تصحیح یا تضعیف کی تصدیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل احادیث کی صحت کے بارے میں مطلع فرمائیں :

( ) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ گانے بجانے والیوں کی خرید وفروخت نہ کرو اور نہ اس پیشہ کی تعلیم کرو نہ اس کی تجارت کرو اور اس (پیشہ) کی آمدنی کا مال حرام ہے۔ (جامع ترمذی)

( ) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا : گانا دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو اگاتا ہے۔ (بیہقی)

( ) آخر زمانہ میں اس امت کے کچھ لوگوں (کی شکلوں) کو مسخ کرکے بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کیا وہ لوگ اس بات کی گواہی نہیں دیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ؟ آپ نے فرمایا : کیوں نہیں! بلکہ وہ روزے بھی رکھتے ہوں گے، نماز بھی پڑھتے ہوں گے۔ اور حج بھی ادا کرتے ہوں گے۔ کہا گیا کہ آخران کے ساتھ ایسا معاملہ کرنے کی وجہ کیا ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ گانے بجانے کے آلاب، دَف اور ناچنے گانے والیاں اپنا لیں گے۔ پھر شراب، شراب اور کھیل تماشا میں اپنی رات گزاریں گے اور اس حال میں صبح کردیں گے کہ ان کی صورتوں کو مسخ کرکے بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔ (اغاثۃ اللھفان، جلد : ا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانے بجانے کی حرمت کے بارے میں وارد روایات اور آثار واقوال بعض صحیح بعض حسن اور بعض مجموعہ کے اعتبار سے قابلِ حجت ہیں۔ اس سلسلہ میں امام ابن حزم کی سعی لا حاصل ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو کتاب اسکات الرعاع بادلۃ تحریم الغناء والسماع۔ مؤلف محمد احمد باشمیل۔

صورتِ سوال میں مشارٌالیہ روایات کے قطع نظر تفصیل کے قابل حجت واستناد ہیں۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب اللباس:صفحہ:489

محدث فتویٰ